REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

جلد ۴۵/۱۰ | ۵ فتح ۱۳۳۵ ھش ۵ دسمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۸۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی ہے۔ بلڈ پریشر تا حال نارمل نہیں ہوا۔ اور کبھی کبھی سانس بھی رکتا ہے۔

احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

مصر سے برطانیہ اور فرانس کی فوجیں بلا تاخیر ہٹالی جائیں گی

برطانوی دارالعوام اور فرانس کی قومی اسمبلی میں دونوں ملکوں کے وزراء خارجہ کا اعلان

لنڈن ۴ دسمبر۔ مصر سے برطانیہ اور فرانس کی فوجیں بلا تاخیر ہٹائی جا رہی ہیں۔ اس امر کا اعلان کل دونوں ملکوں کی پارلیمنٹوں میں ان کے وزراء خارجہ نے کیا۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے دارالعوام میں حکومت کے اس فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اتحادی کمانڈر جنرل سر چارلس کیٹلے کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے کمانڈر میجر جنرل برنز سے فوجوں کے انخلاء سے متعلق بات چیت کریں۔ اور فوجی اور عملی مسائل کا لحاظ رکھتے ہوئے اس بارے میں ان سے سمجھوتہ کر لیں۔ مسٹر سلون لائڈ نے کہا میرے نزدیک اس فیصلہ پر بہت قلیل عرصہ میں عمل کیا جا سکتا ہے اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل نے اس بارے میں جن امور سے مجھے حتمی طور پر مطلع کیا ہے ان سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ وہ نہر سویز کو کم سے کم عرصہ میں صاف کرانے کا انتظام کر سکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کو مصر کے علاقہ غزہ کے علاقہ سے اپنی فوجیں واپس بلا لینی چاہئیں۔ جب مسٹر لائڈ نے برطانوی حملہ کے فوائد بیان کئے۔ تو مخالف پارٹی نے خوب قہقہے لگائے مسٹر لائڈ نے کہا برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کے وہاں جانے سے امن بحال ہونے میں بہت مدد ملی۔ ایک مقامی جنگ دور تک پھیلنے سے رک گئی۔ نیز یہ کہ روس نے اس علاقے میں جس حد تک اثر حاصل کر لیا ہے۔ مغربی اقوام کو اس کا بھی صحیح اندازہ ہو گیا۔ لیبر پارٹی کے رکن مسٹر بیوان نے حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا مجھے خوشی ہوئی ہے کہ حکومت اب مصر میں فوجیں رکھنے پر مصر نہیں ہے

برطانیہ اور فرانس دونوں کی طرف سے علیحدہ علیحدہ مراسلوں کی شکل میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول کو اس فیصلے سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ یہ مراسلے موصول ہوتے ہی مسٹر ہمرشول نے فوراً ایک بیان جاری کیا جس میں امید ظاہر کی گئی تھی کہ اس ماہ کے وسط تک تمام غیر ملکی فوجیں مصر سے چلی جائیں گی۔ اور اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج پورٹ سعید میں کمان سنبھال لے گی۔ ادھر ان کی طرف سے عالمی فوج کے کمانڈر میجر جنرل برنز کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ برطانوی اور فرانسیسی فوج کے اعلیٰ کمانڈر سے فوراً بات چیت کر کے فوجوں کے انخلاء کی کوئی قریب ترین تاریخ مقرر کریں۔ حکومت امریکہ نے انخلاء افواج سے متعلق برطانیہ اور فرانس کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ کل امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور اور وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے ایک بیان میں اس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہم اقوام متحدہ کی فوج کو ایک مؤثر فوج بنانے کی پوری کوشش کریں گے ؛

مولوی احمد خان صاحب امام مسجد لنڈن کی علالت اور درخواست دعا

ربوہ ۳ دسمبر۔ مکرم مولوی احمد خان صاحب امام مسجد لنڈن کے متعلق آج ہی لنڈن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ nervous infection کی وجہ سے بیمار ہو گئے ہیں۔ اور ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب کرام ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں ؛

(وکالت تبشیر)

ہنگری کی حکومت نے ہمرشول کی پیشکش منظور کر لی

بوڈاپسٹ ۴ دسمبر۔ ہنگری کی حکومت نے بوڈاپسٹ کا دورہ کرنے کے بارے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول کی پیشکش منظور کر لی ہے۔ لیکن اس نے کہا ہے کہ یہ دورہ کسی ایسے وقت ہونا چاہیئے۔ جو طرفین کے لئے موزوں ہو۔ ساتھ ہی ہنگری کی حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے مبصروں کو ہنگری میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی

اسرائیل کے وزیر اعظم کا بیان

تل ابیب ۴ دسمبر۔ اسرائیل کے وزیر اعظم ڈیوڈ بن گورین نے کہا ہے کہ مصر کو غزہ کے علاقہ پر دوبارہ قبضہ کرنے سے روکا جائے۔ انہوں نے کہا اگرچہ اسرائیلی فوج نے اس علاقے میں مصری مورچے تباہ کر دیے ہیں۔ تاہم ہمارے سیدھی مقاصد پورے نہیں ہو سکے ہیں ؛

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ ردسمبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب کا جواب الجواب

قسط ۲

سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مورخہ ۴ ردسمبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب عداوتِ محمود کے جوش میں جو منہ میں آتا ہے۔ کہتے چلے جاتے ہیں۔ اور ذرا نہیں سوچتے۔ کہ اس کی زد کہاں کہاں جاکر پڑتی ہے۔ یہ طریقِ گفتگو انہوں نے شاید احراریوں مودودیوں اور ہیچ قسم لوگوں سے سیکھا ہے۔ نہیں۔ یہ ان کا طبعی انداز ہے۔ کیونکہ "پیغامی" تو عداوتِ محمود کے جوش میں احراریوں اور مودودیوں سے بھی کہیں آگے نکل جاتے ہیں۔ اس کے نمونے کثرت سے پیغامی لٹریچر میں ملتے ہیں۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے عہد سے لے کر ان کی طرف سے شائع ہوتا رہا ہے۔

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد شاید دنیا میں محمود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہی کی ایسی شخصیت ہے۔ جس کو اس انہماک اور جوش وخروش سے موردِ سب وشتم بنایا گیا ہے۔ اور در اصل یہ بھی ، حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی سچائی کی ایک بڑی دلیل ہے۔ اور اگر سوچنے کا کوئی اہل ہو۔ تو اس سے بہت بڑا سبق حاصل کر سکتا ہے۔ خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ اصل بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ چیمہ صاحب عداوتِ محمود کے جوش میں ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں۔ جو نہ صرف غلط ہیں۔ بلکہ بزرگانِ اسلام کی سخت توہین کے مترادف ہیں۔ چنانچہ آپ اسی مضمون میں رقمطراز ہیں۔

"خلیفہ ربوہ نے اعلان کر دیا۔ کہ وہ خدا کا مقرر کردہ خلیفہ ہے، وہ گو مامور من اللہ نہیں مگر ہے وہ مامور من اللہ ہی۔ ایک دفعہ مقرر ہونے کے بعد اس کا تنزل ناممکن ہے۔ انتخاب کے وقت بلاشبہ لوگوں نے اس کو ووٹیں دیں۔ مگر وہ ووٹیں دلوانے والا خدا تھا۔ مگر اب خدا بھی ووٹوں کے ذریعہ انہیں معزول نہیں کر سکتا۔ یہ بہت بڑا جھوٹ ہے۔ جو اس آسمان کے نیچے اس زمین پر بولا گیا ہے۔ یہ نہ صرف افترا پردازی بلکہ بہتان طرازی ہے۔ یہ آسمان کے خلاف ایک الزام ہے۔ اور زمین پر ایک ظلم۔

حضرت مرزا صاحب کا دعویٰ تھا۔ کہ وہ آیت استخلاف کے ماتحت نبی کریم صلعم کے خلیفہ ہیں۔ ان کو بلاشبہ یہ زیب دیتا تھا۔ کہ وہ کہیں کہ میں خدا کا مقرر کردہ خلیفہ ہوں۔ وہ کبھی ووٹوں سے منتخب نہ ہوئے۔ اور نہ ہی انصار اللہ پارٹی کی سازشوں سے انہیں یہ عہدہ نصیب ہوا۔ وہ خلیفہ رسول اللہ تھے۔ اور اگر ایک آدمی بھی تسلیم نہ کرتا۔ تو بھی وہ خلیفہ رسول اللہؐ تھے۔ اور اگر آج محمود کو دنیا کے تمام انسان خلیفہ بنا لیں۔ تو بھی وہ خدا کا مقرر کردہ خلیفہ نہیں ہو سکتا۔ ربوہ سے اس جھوٹ کو بار بار دہرایا گیا۔ اور اس کذب بیانی کی انتہا کر دی گئی۔ ابھی وہ لوگ موجود ہیں۔ جن کے سامنے انصار اللہ پارٹی اپنی ہولناک کارستانیوں میں مصروف ہو کر اور پراپیگنڈا کی مشینری سے کام لے کر رائے عامہ کو گمراہ کر کے محمود احمد کو خلیفہ منتخب کرانے میں کامیاب ہوئی تھی۔ خدا کو اس تقرر سے کوئی تعلق نہ تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے زمانہ میں بیک وقت دو خلفاء حکمرانی کرتے رہے۔ ان میں تصادم بھی ہوئے۔ اور قتال و جدال بھی ہوئے۔ ان غزوات میں صحابہ کرام کی کثیر جماعت نے حصہ بھی لیا۔ اور دونوں طرف سے بیشمار صلحاء امت نے جام شہادت بھی نوش کیا۔ یہ خونین ڈرامہ تاریخ کے صفحات پر موجود ہے۔ مگر کسی نے اس زمانہ میں بھی اور اب بھی یہ کہنے کی جرأت نہیں کی۔ کہ فلاں خلیفہ کو خدا نے مقرر کیا ہے۔ اور دوسرے کی تقرری شیطان کی مرہونِ منت ہے۔ یہ ایک نہایت لغو نظریہ ہے۔ اور پڑھے لکھے قادیانی جتنی جلدی اس موقف سے کنارہ کش ہو جائیں۔ ان کے لئے بہتر ہے۔ یہ صرف ایک شخص کو عبد سے معبود بنانے کا پراپیگنڈا ہے۔ ایسے ہی طریقوں سے دنیا میں بت پرستی کا آغاز ہوا۔ اگر اس کو کوئی شخص بیخ و بن سے اکھاڑ دینا چاہے۔ تو صائب الرائے حضرات کو ان سے تعاون کرنا چاہیئے۔

یہ عقیدہ کسی دینی اصول پر مبنی نہیں نہ یہ کوئی مذہب ہے۔ بلکہ ایک فرعونی سیاست ہے۔ اور اس میں کوئی originality بھی نہیں۔ کیونکہ اس سے پیشتر بہت سے خود مختار بادشاہوں نے Divine right of Kings "حکمرانوں کا آسمانی حق" کا عقیدہ رائج کر رکھا تھا۔ اور اب تک رومن کیتھولک کے پوپوں کے ایسے ہی دعاوی ہیں!" (پیغام صلح مورخہ ۲۸ ر نومبر ۱۹۵۶ء ص۶)

ہمارا اصول ہے۔ کہ ہم مخالف کی پوری عبارت نقل کر دیا کرتے ہیں۔ تاکہ اسے یہ کہنے کا موقع نہ ملے۔ کہ کتر بیونت کر کے اس کے الفاظ پیش کئے گئے ہیں۔ (چیمہ صاحب نے اپنے اسی مضمون میں الفضل کی عبارتوں سے صرف ایک ذرا سا ٹکڑا لے کر اپنے معنی بھرنے کی کوشش کی ہے۔ بعد میں ہم اس کی مثالیں پیش کریں گے) دیانتداری کا طریق یہی ہوتا ہے۔ کہ کہنے والے کی پوری بات پیش کر کے اس کے مغالطوں کا پردہ اتارا جائے۔ ہمارے نزدیک یہ سخت بد دیانتی ہے۔ کہ دوسرے کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر اپنا مطلب نکالنے کی کوشش کی جائے۔

ہم نے اوپر چیمہ صاحب کی پوری عبارت نقل کر دی ہے۔ اس امر پر بحث کہ خلیفہ معزول ہو سکتا ہے یا نہیں مفصل بحث بعد میں کی جائے گی۔ یہاں ہم صرف دو تین باتوں کے متعلق مختصر سا جائزہ لیتے ہیں۔ اول بات چیمہ صاحب کے ان الفاظ کے متعلق ہے۔ جو عزل خلفاء کے اصول کے متعلق انہوں نے فرمائے ہیں کہ

"یہ نہ صرف افترا پردازی ہے۔ بلکہ بہتان طرازی ہے۔ یہ آسمان کے خلاف ایک الزام ہے۔ اور زمین پر ایک ظلم۔"

ذیل میں ہم حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ خلیفہ ثالث اور باغیوں کے درمیان جو گفتگو ہوئی۔ اس کا متعلقہ حصہ کتاب "خلفائے محمد" تصنیف جناب عمر ابو النصر کے ترجمہ سے نقل کرتے ہیں۔

"وہ کہنے لگے۔ "پھر ہم آپ کے خلاف کچھ نہیں کہتے۔ لیکن آپ اپنے فاسق عمال کو برطرف کر دیجئے۔ اور ان کی جگہ ایسے عامل مقرر کیجئے۔ جو ہم سے انصاف کریں۔ اور ہمارے مطالبات مانا کریں۔"

حضرت عثمان رضؓ نے جواب دیا۔ "اگر میں تمہاری خواہشات پر ہی عمل کرنے لگوں۔ جس کو تم عامل بنانا چاہو۔ اسی کو عامل بناؤں۔ جس کو تم معزول کرنا چاہو۔ اسی کو معزول کر دوں۔ تو میری حکومت کہاں رہی۔ تمہاری حکومت ہو گئی۔"

وہ کہنے لگے۔ "آپ کو ایسا ضرور کرنا پڑے گا۔ ورنہ دو صورتیں ہیں۔ یا آپ معزول ہو جائیے۔ اور یا قتل ہونے کے لئے تیار رہیئے۔ اب جو کرنا ہو وہ سوچ لیجئے۔"
(خلفائے محمد ص۱۴۵ سیرت عثمانؓ بن عفان)

چیمہ صاحب کے پورے الفاظ ہم نے اسی لئے نقل کئے ہیں۔ تاکہ وہ بعد میں یہ نہ کہہ سکیں۔ کہ انہوں نے یہ ہرزہ سرائی صرف خلافتِ محمود کے خلاف کی ہے۔ کیونکہ انہیں برحق خلیفہ نہیں مانتے۔ بلکہ ان کی عبارت سے ظاہر ہے۔ کہ وہ خلافت کے متعلق اصولی بات کہہ رہے ہیں۔ جس میں تمام وہ خلفاء شامل ہیں۔ جو کسی مامور من اللہ کے خلیفہ ہوئے ہیں۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں لوگوں نے منتخب کیا۔ اور جو خلافت علی منہاج نبوت کے حامل تھے۔

ہمیں افسوس ہے۔ کہ چیمہ صاحب کی دریدہ دہنی کے جواب میں ہمیں ان مقدسوں کا کھول کر ذکر کرنا پڑا۔ جن پر ان کے من گھڑت متعفن اصول کی زد پڑتی ہے۔

پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خلافت کے متعلق بھی چیمہ صاحب نے جو کہا ہے۔ اس کے جواب میں تو اتنا ہی کافی ہے۔ کہ آپ کی خلافت کے متعلق تو شیعوں کا فرقہ اب بھی موجود ہے۔ جو نہ صرف آپ کو خدا تعالیٰ کا مقررہ کردہ خلیفہ مانتا ہے۔ بلکہ آپ کو بلا فصل خلیفہ مانتا ہے۔ اور چہ جائیکہ معاویہؓ کی خلافت کو بلکہ باقی تمام خلفائے راشدینؓ تک کی خلافت کو بھی نعوذ باللہ ویسی خلافت سمجھتا ہے۔ جیسا کہ چیمہ صاحب نے لکھا ہے۔ چیمہ صاحب عداوت محمود کے جوش میں اتنے اندھے ہو گئے ہیں۔ کہ انہیں تاریخ اسلام کے واضح حقائق کو جھٹلانے میں بھی ذرا شرم محسوس نہیں ہوتی۔ اس لئے چیمہ صاحب سے ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ آپ بہائیوں اور خوارج کی طرح بے شک خلافت محمود کو تسلیم نہ کریں۔ لیکن آپ کو یہ حق حاصل نہیں ہے۔ کہ آپ اسلام کے مقدسوں پر الزام لگائیں اور اسلامی تاریخ کے حقائق کو جھٹلائیں۔

چیمہ صاحب کا لٹریری حافظہ اتنا درہم برہم ہو چکا ہوا ہے۔ کہ ایک اسلوب کلام جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آپ طنزاً اختیار کرتے ہیں۔ وہی اسلوب کلام آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق حقیقتاً استعمال کرتے ہیں۔ اور ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ شاید وہ سمجھتے ہیں۔ کہ لوگ انہیں اسی طرح معذور سمجھیں گے۔ جیسا کہ اس شخص کو جو ہوش وحواس کھو کر جو چاہے کہہ سکتا ہے۔ چنانچہ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق تو طنزاً لکھتے ہیں۔

"وہ گو مامور من اللہ نہیں مگر ہے وہ مامور من اللہ۔"

لیکن آگے چل کر اسی مضمون میں آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"وہ مسیح نہ ہو کر بھی مسیح ہیں .... وہ نبی نہ تھے مگر مجازاً نبی کہلائے۔

چیمہ صاحب نے "مجازاً" کا لفظ یہاں ڈر کر لکھ دیا ہے۔ ورنہ وہ اپنے اسلوب بیان کے مطابق کہہ سکتے تھے۔ کہ وہ نبی نہ ہو کر بھی نبی ہیں۔ اسی طرح جیسا کہ انہوں نے کہا ہے۔ کہ وہ مسیح نہ ہو کر بھی مسیح ہیں (باقی)

سیرالیون مغربی افریقہ میں اشاعتِ اسلام

۳۵۷۰ میل کا تبلیغی و تربیتی سفر ۔ بائیس ۲۲ افراد کا قبولِ اسلام

مگبورکا دار التبلیغ لیز کی تکمیل ۔ پہلی مسلم لائبریری کا افتتاح

ایک احمدی دوست کی غیر معمولی قربانی

سیرالیون مشن کی سہ ماہی رپورٹ

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری بوساطت وکالت تبشیر ربوہ

فری ٹاؤن سے واپسی پر ایک اور سفر پیش آیا۔ جس میں خاکسار یامانڈو (Yamandu) گیا وہاں ہمارے ایک پرانے احمدی دوست سید علی روجز صاحب بمعہ چند اور احمدیوں کے وقتی طور پر تجارت کے لئے مقیم ہیں۔ یہ مقام کونو ضلع میں واقع ہے۔ سید علی روجز صاحب نے احمدیہ پریس کے لئے ۵۰۰ پاؤنڈ کا وعدہ کیا تھا۔ اس ضمن میں وہ ۲۰۰ پونڈ کی رقم پہلے ادا کر چکے تھے۔ اور ۳۰۰ پونڈ باقی تھا۔ چنانچہ خاکسار اس رقم کی وصولی اور جماعت کی تنظیم کے لئے ان کے پاس پہنچا۔ اور ان کو وعدہ کے ایفاء کی طرف توجہ دلائی۔ سو الحمد للہ خدا تعالےٰ نے انہیں توفیق بخشی اور ۳۰۰ پونڈ کی رقم انہوں نے خود ہو حاضر ہو کر ادا کر دی جزاھم اللہ احسن الجزاء

یامانڈو میں خاکسار نے تین یوم قیام کیا اور وہاں جماعت کی تنظیم و تربیت و اصلاح کی نیز تبلیغ و تبشیر کے ذریعہ غیر احمدی احباب تک پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے وہاں ۷ افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے وہاں سے واپسی پر خاکسار نے مگبورکا مکالی سنگبی اور پیلے کا سفر کیا اور سلسلہ کے بعض نہائت ضروری امور سرانجام دیئے۔

ماہ اگست کے شروع میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے ہمراہ باجے بو بابا اور بلاما وغیرہ کا دورہ کیا۔ اس سفر سے واپسی پر جمی لیوماں۔ مماجو اور رد البیون وغیرہ جماعتوں کا لمبا دورہ کیا۔ یہاں تربیتی لیکچرز دیئے۔ غیر احمدی وعیسائی احباب سے تبادلہ خیالات کیا۔ اور احباب جماعت کو نماز کی پابندی اور چندہ کی باقاعدگی کی تلقین کی۔ اور ماہوار چندہ اور زکوٰۃ وصول کی۔

جمی (Jimmi) میں آنریبل پیراماونٹ چیف کو کرسے ملکر انہیں مشن کی طرف سے بو میں لائبریری کے افتتاح کی رسم سرانجام دینے کی دعوت دی جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ نیز ان کی ریاست میں کسی مناسب جگہ احمدیہ مسلم سکول کھولنے کے بارہ میں بھی بات چیت کی جس تجویز کا انہوں نے خیر مقدم کیا اور ہر طرح سے تعاون کا یقین دلایا۔ اسی طرح وہاں سے پیراماونٹ چیف خوڈے کا سے پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل بو کے گاؤں پہنچے اور انہیں بھی مشن کی طرف سے لائبریری کے افتتاح کے موقعہ پر تشریف لانے کی دعوت دی۔ جسے انہوں نے بطیب خاطر قبول کیا۔ ان کی ریاست میں ایک گاؤں والیھوں میں ہماری مخلص جماعت ہے۔ اس گاؤں میں مسلم سکول کھولنے کا ارادہ ہے۔ اس سلسلہ میں ان سے گفتگو کی اور سکول کھولنے میں ان سے تعاون کی اپیل کی۔ چنانچہ انہوں نے ہر لحاظ سے اس معاملہ میں تعاون کا یقین دلایا۔ اور گاؤں کے چیف اور عوام سے مشورہ کا وعدہ کیا خاکسار نے واپس والیھوں پہنچکر گاؤں کے چیف کے ذریعہ اکابرین کی ایک میٹنگ بلائی۔ جس میں وہاں سکول کھولنے کی تجویز ان کے سامنے رکھی۔ نیز پیراماونٹ چیف کی رضامندی سے بھی انہیں آگاہ کیا۔ جس پر انہوں نے یک زبان ہمارے سکول کی تائید کی۔ اور ایک درخواست کے ذریعہ پیراماونٹ چیف سے اپنی اتفاق رائے کا اظہار کیا۔

مذکورہ بالا ہر دو ریاستوں میں سکول کھولنے کے لئے اب حکومت سے خط و کتابت ہو رہی ہے۔ اور انشاء اللہ امید ہے۔ آئندہ سال ہم ان علاقوں میں جہاں ابھی تک کوئی مسلم سکول نہیں۔ مسلم سکول قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

اس سفر سے واپسی پر اگست کے آخر تک خاکسار بو میں رہا۔ اور ہیڈ کوارٹر میں مرکزی امور میں مکرم انچارج صاحب سیرالیون کا ہاتھ بٹاتا رہا۔ نیز لائبریری اور ریڈنگ روم کی تیاری میں حصہ لیا۔ اور ماہ اگست کا اخبار افریقن کریسنٹ کی پیکنگ وغیرہ کر کے اندرون و بیرون ملک میں ارسال کیا۔ مکرم قاضی مبارک احمد صاحب کی عدم موجودگی میں حدیث مسلم کا درس بھی دیتا رہا۔

دار التبلیغ مگبورکا کی لیز

شروع ستمبر میں خاکسار کو مگبورکا دار التبلیغ اور احمدیہ سکول کی لیز کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا۔ اور قریباً دو ہفتہ تک وہاں قیام کیا اس عرصہ میں لیز کے معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کی۔ گو یہ معاملہ کسی حد تک شروع سال میں ہی حل ہو چکا تھا۔ مگر مسجد کا تصفیہ ابھی تک باقی تھا۔ جو وہاں کے پیراماونٹ چیف کے حج پر جانے کی وجہ سے التواء میں پڑتا گیا۔ کیونکہ اصل فیصلہ ان کے ہاتھ میں تھا۔ وہ روانگی سے قبل پوری امداد و تعاون کا وعدہ کر گئے تھے۔ واپسی پر کچھ بگڑ گئے۔ اور اپنے سابقہ وعدہ سے انحراف کرتے ہوئے نہ صرف مسجد لیز کے بارہ میں جھگڑا کیا۔ بلکہ زمین دینے سے انکار کرنا شروع کر دیا۔ اور کئی قسم کی روکیں پیدا کرنی شروع کر دیں۔

خاکسار نے مگبورکا پہنچکر اولاً پیراماونٹ چیف کے احمدیت کے خلاف پھیلائے ہوئے زہر کا مناسب رنگ میں ازالہ کیا۔ پھر پیراماونٹ چیف الحاجی اعامی سوری پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل مگبورکا اور بعض اور ذی اثر احباب سے مل کر اس سلسلہ میں گفتگو کی۔ اور انہیں ساتھ لے کر پیراماونٹ چیف مگبورکا سے ملاقات کی۔ جس کا نتیجہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھا نکلا اور اس نے تعاون کا وعدہ کیا

ساقی بہ خمستانِ مسیح محمدؐ است

چہ دلکشا بیانِ مسیحِ محمدؐ است
چہ دلربا زبانِ مسیحِ محمدؐ است

کلکے کہ رازِ آیۂ قالوا بلیٰ کشود
حقا کہ در بنانِ مسیحِ محمدؐ است

از شرق تا بہ غرب بہارے کہ بنگری
از دستِ گلفشانِ مسیحِ محمدؐ است

بگذار ذکرِ دورِ مسیحائے موسوی
بہتر ازاں زمانِ مسیحِ محمدؐ است

با تشنگانِ بادۂ عرفاں خبر دہید
ساقی بہ خمستانِ مسیحِ محمدؐ است

آہ زِ ساکہ گردشِ دوراں بہ کس نہ داد
از بہر عاشقانِ مسیحِ محمدؐ است

اے راہرو زگنبدِ افلاک درگذر
برتر ازاں جہانِ مسیحِ محمدؐ است

خادم ز پا مکش ز بخودی نمے کشم
ایں ہم ز گلستانِ مسیحِ محمدؐ است

[illegible]

اس کے علاوہ خاکسار ڈسٹرکٹ کمشنر سے بھی اس مسئلہ میں دو تین بار ملا۔ اور معاملہ کے تصفیہ کی کوشش کی آخر پرامونٹ چیف اور بعض اور اکابرین شہر وجماعت کوساتھ لے کر مالکان زمین کے مکان پر گیا۔ اور کافی دیر کی بحث وتمحیص کے بعد یہ معاملہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احسن رنگ میں طے پایا۔ اور لیز کی میعاد ۲ سال قرار پائی۔ وہاں سے ان سب اکابرین کی معیت میں خاکسار ڈسٹرکٹ کمشنر کے پاس پہنچا جنہوں نے لیز کے کاغذات پر قانونی طور پر فریقین کے دستخط وغیرہ کروا کے لیز کو مکمل کر دیا۔

مگبورکا میں جماعت کی تربیت واصلاح کے ضمن میں باقاعدہ درس جاری رہا۔ نیز پاکستان میں منافقین کے حالیہ فتنہ سے احباب جماعت کو آگاہ اور خلافت کی برکات کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے نظام خلافت سے وابستگی کی تاکید کی۔ وہاں کے سکول کی نگرانی اور اساتذہ کی ہفتہ وار میٹنگ اور رجسٹرز وغیرہ کی چیکنگ کی۔ ایک عیسائی ذی علم دوست سے حادثہ صلیب اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی بشارت پر تبادلہ خیالات ہوا۔

۲۲ ستمبر کو مگبورکا سے واپس بو پہنچا اور ۳۰ کو احمدیہ مسلم لائبریری کے افتتاح میں شرکت کی۔ اور جملہ انتظامات کی تکمیل میں حصہ لیا۔

فریٹون کا سفر

اخیر ستمبر میں مشن کے بعض اہم امور کی سرانجام دہی کے لئے خاکسار کو فریٹون جانا پڑا۔ وہاں شامی تجار اور دیگر صاحب علم افریقن احباب میں اپنی لائبریری اور پریس سے متعلقہ ایک سرکلر تقسیم کیا۔ چنانچہ بعض شامی تجار نے کتب پیش کیں۔ اور بعض نے نقدی کے رنگ میں ہماری اس سکیم کو کامیاب بنانے میں مدد کی۔ نیز اسی طرح پریس کی مد میں بھی کچھ رقم وصول ہوئی۔

فریٹون میں خطبہ جمعہ میں خلافت کی برکات وضرورت پر روشنی ڈالی اور احباب جماعت کو پاکستان کے حالیہ فتنہ اور منافقین کی خلافت کے خلاف ریشہ دوانیوں سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں خلافت سے کامل اور مستحکم تعلق رکھنے کی حقیقت اور نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے متواتر دعاؤں کی درخواست کی۔

جماعت احمدیہ ممباسہ (مشرقی افریقہ) کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اخلاص وعقیدت کا اظہار

موجودہ فتنہ منافقین کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ ممباسہ (ایسٹ افریقہ) نے اپنے ۲۹-۱۰-۵۶ کے اجلاس میں ذیل کے ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کئے۔

(۱) جماعت احمدیہ ممباسہ (ایسٹ افریقہ) منافقین کے موجودہ فتنہ اور اس میں شامل ہونے والے تمام افراد سے لاتعلقی کا اظہار کرتی ہے۔

(۲) اخبار پیغام صلح لاہور خلافت ثانیہ اور حضور کی ذات مبارک کے خلاف ایک عرصہ سے جھوٹا اور مفسدانہ پراپیگنڈا کر رہا ہے۔ یہ جماعت اس کے پراپیگنڈے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے

(۳) ہماری جماعت یقین رکھتی ہے کہ خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے۔ اور پھر دنیا کی کوئی طاقت اس سے خلافت نہیں چھین سکتی۔ اور نہ ہی ایک خلیفہ کی زندگی میں کسی دوسرے خلیفہ کا انتخاب ہو سکتا ہے

(۴) نیز وہ تمام اشخاص جن کا موجودہ فتنہ کے تسلسل میں اخبار الفضل میں ذکر آ چکا ہے اور جن کے متعلق پاکستان کی احمدیہ انجمنیں اعلان کر چکی ہیں کہ انہوں نے خود اپنے عمل اور رویہ سے جماعت احمدیہ اور خلافت کے دامن سے قطع تعلق کر لیا ہے اور جو حقیقتاً جماعت سے منقطع ہو چکے ہیں۔ ہماری جماعت تمام ایسے اشخاص ... کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی ہم ان کو کسی طرح جماعت احمدیہ کا فرد سمجھتے ہیں

(۵) ہماری جماعت حضور کو ایک بار پھر اپنی سچی اطاعت اور کامل فرمانبرداری کا یقین دلاتی ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ اس زمانہ میں حضور کی ذات سے وابستگی میں ہی ہماری سعادت اور رضاء الٰہی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور ہمیں حضور کے حقیقی خادم اور سچے غلام بننے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

خاکسار

شیخ صالح محمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ممباسہ

احقر العباد نور الدین منیر مبلغ ممباسہ

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۶ء سے گیانی عباداللہ صاحب کی بجائے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ اخبار الفضل کی مینیجری کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

لہذا

الفضل سے متعلقہ مالی معاملات اور دیگر خط وکتابت چوہدری محمد شریف صاحب قائمقام مینیجر الفضل سے کی جایا کرے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

دعائے مغفرت

حکیم غلام نبی سابق سکرٹری احمدیہ جماعت ٹرپی ضلع امرتسر ۲۹ ر دسمبر ۱۹۵۵ء کو رحلت فرما گئے حکیم صاحب پرانے صحابی تھے اور مخلص حضرات میں شمار ہوتے تھے۔ متوکل علی اللہ اور پرہیزگار تھے۔ ہجرت کے بعد حسن پور ضلع ملتان میں رہائش پذیر ہوئے اور یہیں وفات پائی۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون"۔ دعا کریں کہ خدا ان کو جنت الفردوس میں ... (... حسن پور ضلع ملتان)

نومبایعین

عرصہ زیر رپورٹ میں بائیس افراد کا جماعت میں اضافہ ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ سب کو استقامت اور ایمان واخلاص بخشے اور ان کے وجودوں کو اسلام واحمدیت کے لئے مفید بنائے۔ امین نیز مبلغین سیرالیون کو بھی احباب اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو معاف فرماتے ہوئے احسن رنگ میں خلیفہ وقت کے منشاء کے مطابق خدمت اسلام اور اشاعت احمدیت کی توفیق بخشے۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے اجناس وغیرہ کی خرید کے لئے رقم کا پیشگی مہیا ہونا از بس ضروری ہے۔ لہذا سیکرٹریان مال مہربانی کر کے پوری کوشش فرمائیں کہ چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔

(ناظر بیت المال)

دو خوابیں

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد کی طرف سے فتنہ کھڑا کرنے کی قبل از وقت اطلاع

(از مکرم السید سلیم الجابی صاحب)

مکرم سلیم الجابی صاحب نے اپنی دو خوابیں ہمیں اشاعت کے لئے بھیجی ہیں۔ جو درج ذیل کی جاتی ہیں۔ سلیم الجابی صاحب شام کے رہنے والے ایک مخلص احمدی نوجوان ہیں۔ اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر چکے ہیں۔ اور ان دنوں مرکز سلسلہ ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ (ادارہ)

احباب کو علم ہے کہ میں ملک شام کا رہنے والا ہوں۔ اور تین سال سے ربوہ میں علم دین حاصل کر رہا ہوں۔ جب سے میں ربوہ آیا۔ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے احترام کی وجہ سے آپ کی اولاد کی بھی بہت عزت کرتا تھا۔ اور ہمیشہ ہی ان کے ساتھ احترام سے پیش آتا تھا۔ اس لئے نفسیاتی نقطۂ نگاہ کے اعتبار سے اس امر کا کوئی امکان نہ تھا۔ کہ موجودہ فتنہ کے ظہور سے قبل مجھے ان کی ذات کے خلاف کوئی خواب آتا۔ بجز اس صورت کے کہ وہ خواب خدا کی طرف سے ہو۔ یہ واضح کرنے کے بعد کہ میں ابتدا ہی سے حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد کے متعلق احترام کے جذبات دل میں رکھتا تھا۔ اب میں اپنے دو خواب ذیل میں درج کرتا ہوں۔ جن میں خدا تعالیٰ نے مجھے قبل از وقت اطلاع دی کہ عنقریب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان پر ایک حملہ ہونے والا ہے۔ نیز یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی اولاد ایک ردی چیز کی مانند ہے۔ جسے پھینک دینا چاہیئے۔ اس سے مراد یہی تھی۔ کہ یہ حملہ دراصل ان کی طرف سے ہوگا۔ اور اسی بناء پر رد کئے جانے کے لائق ہیں۔

پہلا خواب

اس سال ماہ مئی کے اواخر میں گو سُر جلنے سے قبل میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ ایک وسیع میدان ہے۔ اس کے بیچ میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کھڑے ہیں اور ان کے گرد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد مرد۔ عورتیں اور بچے ایک دائرے کی شکل میں زمین پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ قریب ہی ذرا ہٹ کر مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری کھڑے ہیں۔ اور میں ان کے بالمقابل کھڑا ہوں۔ اور جماعت کے احباب اسی میدان میں دور دور مختلف جگہوں پر پھیلے ہوئے ہیں۔ مولوی ابوالعطاء صاحب باقی احباب جماعت کو عموماً اور مجھے خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ قاتلوا من وراء اھل البیت یعنی مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کی حفاظت کے لئے لڑو۔

یہ جملہ وہ بلند آواز سے بار بار دہراتے ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

میں نے یہ خواب مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب کو انہی دنوں سنا دیا تھا۔ اس وقت تک فتنہ کے کوئی آثار ظاہر نہ ہوئے تھے۔

دوسرا خواب

مذکورہ بالا خواب کے کچھ عرصہ بعد میں نے گو سُر ہی خواب میں دیکھا۔ کہ میں ایک کام کے سلسلہ میں ملک مصر کی طرف جا رہا ہوں۔ جب سرحد پر پہنچتا ہوں۔ تو وہاں مجھے کچھ ٹھہرنا پڑتا ہے۔ وہاں میں ایک شخص سے جسے میں پہلے سے نہیں جانتا۔ بات کرنے لگتا ہوں۔ اس دوران میں ایک مانگنے والا آکر لوگوں سے پیسے مانگتا ہے۔ کوئی شخص بھی اس کو پیسہ نہیں دیتا۔ اس پر میرے دل میں ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اور میں جیب سے ایک روپیہ نکال کر اس شخص کو دیتا ہوں۔ جس سے میں باتیں کر رہا ہوں۔ تاکہ وہ مانگنے والے شخص کو دیدے۔ وہ شخص روپیہ اس شخص کو دینے کی بجائے اسے توڑ کر دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ اس کے بعد وہ ہر ٹکڑے کو غور سے دیکھتا ہے اور اسے سونگھتا بھی ہے۔ اور مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے۔ یہ روپیہ بہت اچھا ہے۔ اس میں کوئی کھوٹ نہیں ہے۔ اور یہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کے زمانے کا ہے۔ پھر وہ میری دہنی طرف دیکھتا ہے۔ وہاں دو تین آم پڑے ہیں۔ وہ ان میں سے ایک آم اٹھا لیتا ہے۔ اور اس کو غور سے دیکھنے اور سونگھنے کے بعد مجھ سے کہتا ہے۔ یہ آم آپ کے لئے کسی نے خریدا ہے۔ میں کہتا ہوں کسی شخص نے خریدا ہے۔ اس پر وہ آدمی کہتا ہے۔ یہ آم خراب ہے۔ کھانے کے قابل نہیں۔ اس کو پھینک دو۔ اسی وقت مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں چھاؤنی میں ہوں۔ جہاں صرف ایک احمدی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

آنکھ کھلنے کے فوراً بعد مجھے تفہیم ہوئی کہ یہ روپیہ سلسلہ پر دلالت کرتا ہے۔ یعنی تم جس سلسلہ میں ہو۔ وہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کے نقش قدم پر چل رہا ہے۔ کیونکہ یہ روپیہ تمہاری جیب میں تھا۔ ویسے بھی روپیہ عام طور پر حکومت یا جماعت پر دلالت کرتا ہے۔ اور آم بالعموم اولاد پر دلالت کرتا ہے۔ ساتھ ہی تفہیم ہوئی۔ کہ خواب میں جو آم دکھائے گئے ہیں ان سے حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد کی طرف اشارہ ہے۔ جو خراب ہو چکی ہے۔ اور اب رد کرنے کے قابل ہے۔ یعنی آپ کی اولاد سے کنارہ کشی اختیار کر لینی چاہیئے۔ یہ تفہیم تہجد کے وقت نیند سے بیدار ہوتے ہی یکدم دل پر نازل ہوئی۔ جس سے میری حیرت اور بھی زیادہ بڑھ گئی کیونکہ خواب تو عجیب تھی ہی اس کی تفہیم اور بھی زیادہ عجیب معلوم ہوئی۔

میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ یہ دونوں خواب ان کے عربی الفاظ اور تفہیم بعینہٖ وہی ہے۔ جس طرح کہ میں نے انہیں دیکھا اور بعد میں یک لخت تفہیم دل پر نازل ہوئی۔ میں ان دونوں خوابوں سے حسب ذیل نتائج اخذ کرتا ہوں:۔

(۱) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک حملہ ہونے والا تھا۔

(۲) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا وجود خاص طور پر اس حملہ کا نشانہ ہوگا۔

(۳) حملہ کرنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سارے خاندان کو تباہ کرنے کے لئے کھڑے ہوں گے۔

(۴) خدا تعالیٰ نے مجھے قبل از وقت ہوشیار کیا اور حکم فرمایا کہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حفاظت کے لئے تیار ہو جاؤں۔

(۵) مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب کے نام سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے جو بہت اور بار بار دینے والا ہے۔ مجھے اپنے فضل سے نوازا ہے۔ اور صراط مستقیم پر قائم فرمایا ہے۔

(۶) جس سلسلہ میں میں داخل ہوں۔ وہ سچائی پر ہے اور حضرت خلیفہ اول رضؓ کے نقش قدم پر ہے۔

(۷) حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد باطنی طور پر بگڑ چکی ہے۔

(۸) یہ حملہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد کی طرف سے ہوگا۔ کیونکہ وہ رد کئے جانے کے قابل ہے۔

(۹) مجھے ان خوابوں کو شائع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ کیونکہ مجھے ہی نہیں ساری جماعت کو قاتلوا من وراء اھل البیت کا حکم دیا گیا ہے۔

میں ذاتی طور پر یقین رکھتا ہوں۔ کہ ان دو خوابوں کی موجودگی میں مجھے اس فتنہ کی حقیقت کو سمجھنے اور اس کی تہ تک پہنچنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔

ہر چند کہ میں حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد کے ساتھ عزت سے پیش آتا تھا۔ اور دل میں ان کے متعلق احترام کے جذبات رکھتا تھا۔ پھر بھی فتنہ ظاہر ہونے سے قبل ہی مجھے خواب کے ذریعہ ان کی ردی حالت کے متعلق اطلاع ملنا اس امر پر دلالت کرتا ہے۔ کہ خدا اور اس کے فرشتے آسمان پر حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد سے ناراض ہیں۔ اور انہیں ملامت کر رہے ہیں۔

آخر میں میں حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد کو مخاطب کر کے کہتا ہوں۔ کہ آپ کو معلوم ہے۔ کہ میں آپ سے کس قدر عزت اور احترام سے ملتا تھا۔ اس کے باوجود خدا تعالیٰ نے مجھے خواب کے ذریعہ آپ کی اندرونی حالت سے مطلع کر کے مجھے اس عزت اور احترام سے روک دیا۔ میں آپ کو ہوشیار کرنا چاہتا ہوں۔ ابھی آپ لوگوں کے لئے توبہ کی گنجائش ہے۔ لیکن جب آپ کی بیماری اور زیادہ مزمن ہو جائے گی۔ تو اصلاح کی کوئی صورت نہ رہے گی۔ اس لئے بھی میں آپ کو ہوشیار کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ آپ بہرحال ہمارے حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد ہیں۔

ولادت

مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ سنگاپور کے ہاں مورخہ ۲ر دسمبر ۵۶ء بروز اتوار لاہور میں خداوند کریم نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز کہ خدا تعالیٰ اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا اجلاس

مورخہ ۵ر دسمبر بروز بدھ ۴ بجے شام تعلیم الاسلام ہائی سکول اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا اجلاس سکول کے احاطہ میں منعقد ہوگا۔ جملہ اولڈ بوائز کی خدمت میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری اولڈ بوائز ایسوسی ایشن)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

چندہ جلسہ سالانہ

قبل ازیں ان جماعتوں کی فہرست شائع کی جا چکی ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں کہ چندہ جلسہ سالانہ جلسہ سے پہلے ادا کر دیا جائے (ملاحظہ ہو خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ ماہ حال شائع شدہ اخبار الفضل مؤرخہ ۱۸ نومبر ۱۹۵۶ء) اس وقت اسی فیصدی سے اوپر ادائیگی کر چکی ہیں۔ جملہ جن جماعتیں چندہ بھجواتی جائیں گی۔ ایسی فہرستیں شائع کی جاتی رہیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پچھلے سالوں میں بعض جماعتیں اس چندہ کی ادائیگی میں پیچھے رہ گئی تھیں اور اس سال بھی اس وقت تک ان کی وصولی تسلی بخش نہیں ہے احباب کی اطلاع کیلئے ایسی بڑی بڑی جماعتوں کی فہرست نیچے درج ہے۔ ان جماعتوں کے تمام احباب اس چندہ کی ادائیگی کے لئے خاص جد وجہد کریں اور اس کار خیر میں اپنے عہدیداران کا ہاتھ بٹائیں۔ تا سب مل کر اس فرض کی ادائیگی سے سبکدوش ہو جائیں اور جلسہ سالانہ سے پہلے اپنا بجٹ سو فیصدی پورا کر کے اللہ تعالیٰ اور خلیفہ وقت کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ ناظر بیت المال

نمبر شمار	نام جماعت	وصولی فیصدی سال گذشتہ سال تمام	سال رواں تا حال
۱	ڈھاکہ	۸	۳
۲	گھوکے ججہ	۱۲	×
۳	ناؤد خیل	۱۳	۲
۴	نصرت آباد اسٹیٹ	۱۴	۱
۵	شرقی بنگال سوائے ڈھاکہ	۱۳	۵
۶	راج گڑھ چوبرجی (لاہور)	۱۲	۷
۷	لاہور چھاؤنی	۱۸	۲
۸	اسلامیہ پارک (لاہور)	۱۵	۵
۹	راولپنڈی	۱۹	۳
۱۰	کوہاٹ	۲۳	۱
۱۱	مغلپورہ (لاہور)	۲۲	۴
۱۲	نیلا گنبد (لاہور)	۲۴	۱۲
۱۳	باغبانپورہ (لاہور)	۲۳	۴
۱۴	رسالپور	۲۴	۸
۱۵	واہ کینٹ	۲۵	۸
۱۶	محمود آباد (جہلم)	۲۸	۹
۱۷	ادرحمہ	۳۲	۱۲
۱۸	حیدر آباد (سندھ)	۳۶	۱۰
۱۹	رٹے جنوبی	۴۷	×
۲۰	گکھیوڑہ	۲۴	۲۳
۲۱	رحیم یار خاں	۴۳	۶
۲۲	پشاور	۴۰	۹
۲۳	سیالکوٹ شہر	۴۷	۳
۲۴	محمود آباد اسٹیٹ	۴۸	۳
۲۵	ننکانہ صاحب	۳۰	۲۲
۲۶	روہڑی	۴۵	۷
۲۷	حافظ آباد	۵۳	×
۲۸	کوئٹہ	۴۸	۵
۲۹	کینال پارک (لاہور)	۵۰	۵
۳۰	گوجرہ	۵۱	۵
۳۱	ڈسکہ	۵۱	۶
۳۲	بھیرہ	۴۸	۱۳
۳۳	جہلم	۴۷	۱۶
۳۴	لیہ	۶۱	۵
۳۵	سنت نگر (لاہور)	۴۷	۱۹
۳۶	گڑھی شاہو (لاہور)	۴۵	۲۲
۳۷	کنری	۵۷	۱۲
۳۸	دہلی گیٹ (لاہور)	۶۰	۱۳
۳۹	میرپور خاص	۵۴	۲۰
۴۰	گوجرانوالہ	۵۸	۱۷
۴۱	گجرات	۵۷	۱۹
۴۲	مصری شاہ (لاہور)	۶۴	۱۳

ضروری اعلان

تمام قائدین مقامی اور قائدین اضلاع و معاون نائب صدران (قائد علاقہ) کا ایک ضروری اجلاس مؤرخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۶ء بوقت ۸ بجے شب جلسہ گاہ کی سٹیج پر ہوگا۔ تمام قائدین مقامی و قائدین اضلاع اور معاون نائب صدران کی اس میں شمولیت ضروری ہے۔ اس لئے تمام مندرجہ بالا عہدیداران وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ہاکی ٹیم کے اعزاز میں دعوت عشائیہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی ہاکی ٹیم ضلع جھنگ کی ٹیموں کو جیت کر ہیڈ ماسٹر صاحب کی سرکردگی میں ڈویژنل مقابلوں میں شامل ہونے کی غرض سے ۲۶ نومبر ۱۹۵۶ء کو ملتان میں آئی۔ اس کے اعزاز میں ۲۸ نومبر ۱۹۵۶ء کو ملتان چھاؤنی میں احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کی طرف سے عشائیہ دیا گیا۔ جس میں تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے افسران کے علاوہ جماعت احمدیہ ملتان شہر و چھاؤنی اور غیر از جماعت اصحاب نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت طعام کے بعد سیکرٹری انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے سرپرست محترم ملک عمر علی صاحب کی صدارت میں ٹیم کو ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس میں کھیلوں کے میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد دی گئی۔

ایڈریس کے جواب میں محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر نے اپنی اور اپنی ٹیم کی طرف سے شکریہ ادا کیا اور جماعت احمدیہ ملتان کے مستعد اور سرگرم ممبران کے جذبہ محبت اور اخلاص کی تعریف کی۔ دیگر پچاس ساٹھ مہمانوں کے علاوہ محترم میجر محمد رفیع صاحب ایم۔ای۔ڈی ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز ڈویژن بھی اس تقریب میں شامل ہوئے

انسپکٹر صاحب موصوف نے بھی خطاب فرمایا اور اس حقیقت پر اظہار خوشنودی فرمایا ربوہ کا سکول باوجود اس کے کہ صرف چار پانچ سال سے قائم ہوا ہے۔ اپنے ضلع کے پرانے سکولوں پر سبقت لے گیا ہے اور اس کے طلباء کھیل کے میدان میں صحیح سپورٹس مین سپرٹ کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ (نامہ نگار)

شکریہ احباب

خاکسار کی بیٹی نسیم اختر کی اچانک وفات پر تعزیت، اظہار ہمدردی اور استفسار کے لئے اس قدر خطوط وصول ہوئے ہیں کہ ان کا فرداً فرداً جواب دینا میرے لئے بہت مشکل ہے۔ اس لئے بذریعہ اخبار عرض کرتا ہوں کہ:-

میری بیٹی نسیم اختر بچہ کی پیدائش پر بوجہ اپریشن کمبائنڈ ملٹری ہسپتال پشاور مؤرخہ ۲ نومبر کو فوت ہوئی۔ مرحومہ چھ دن بیمار رہی۔ میرے داماد نے دو تاریں مجھے دیں جو ملکیس وفات کی ایکسپریس تار ۴۲ گھنٹے کے بعد دوسرے دن ربوہ میں ملی۔ ہمارے پشاور پہنچنے سے پہلے لمبے انتظار کے بعد ملٹری اعزاز کے ساتھ ملٹری قبرستان میں میت کو دفن کیا جا چکا تھا۔ اطلاع نہ ملنے کی وجہ سے کوئی احمدی جنازہ میں شریک نہ ہو سکا۔ نہ بیماری کی کوئی خدمت ہو سکی اور نہ ہی آخری بار چہرہ دیکھنا نصیب ہوا۔ میرے مولیٰ کی یہی مرضی تھی۔ اس کی رضا پر ہم راضی ہیں اس دردناک موت کے صدمہ اور غم میں شریک ہونے والے جملہ احباب۔ عزیزوں۔ دوستوں اور بزرگان سلسلہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزا دے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش شفقت ۳۰ نومبر ۱۹۵۶ء کو مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھا دیا ہے۔

طالب دعا۔ غلام حسین اوورسیئر مینیجر نصرت سروس کمپنی ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

درخواستہائے دعا

(۱) میرے شوہر استاذ الاطباء علامہ حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید بانی آل انڈیا انجمن خادم الحکمت شاہدرہ لاہور ضلع شیخوپورہ نے ۲۸/۱۱/۲۲ کو وفات پائی تھی۔ اور مرحوم امانتاً سپرد خاک کئے گئے تھے آخر خاکسار نے بنام حصہ وصیت جائداد کا ادا کرنے کے لئے قرضہ لے لیا اور ۵۶/۹/۸ کو کل روپیہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر کے رسید لے لی۔ اور ساتھ ہی تبدیلی تدفین کی اجازت بھی حاصل کر لی اور ۵۶/۱۱/۱۲ کو مرحوم کو مقبرہ بہشتی قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

مرحوم نے ۱۸۹۵ء میں بیعت کی تھی اور وصیت نمبر ۹۴۴ اور تاریخ وصیت ۱۵/۵/۱ ہے۔ جبکہ ۱۹۱۸ء میں وصیت کی تھی۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں التجا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں داخل کرے (آمین) اور مجھے قرضہ کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

زینب خاتون بیوہ حکیم احمد الدین صاحب مرحوم کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲) بندہ کی ملازمت کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ اور میں نے دیگر اور جگہ ملازمت کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ملازمت کا کوئی بہتر سامان کر دے اور پچھلی ملازمت کے بھی حقوق مل جانے کا بندوبست ہو جائے۔ میاں چراغ الدین ریٹائرڈ انسٹرکٹر گورنمنٹ ٹریننگ سنٹر مغلپورہ لاہور

تبصرہ

احمدی جنتری کا چالیسواں (۴۰) سال

محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان حال ربوہ ضلع جھنگ۔ ۴۰ سال سے یہ سالانہ تحفہ احمدی دوستوں کے لئے نکالتے ہیں۔ جس میں عموماً تبلیغی اخلاقی و تربیتی مضامین درج ہوتے ہیں۔ تیس سال تک قادیان سے شائع ہوتی رہی۔ اور اب دس سال سے ربوہ پاکستان سے شائع ہوتی ہے۔ کتابی سائز ۴۰ صفحہ اعلےٰ لکھائی چھپائی اور کاغذ سفید عمدہ اور سرورق رنگین کاغذ قیمت صرف پانچ آنہ۔ احمدی احباب مذکورہ بالا پتہ سے منگوا سکتے ہیں۔

تقرر امیر ضلع سرگودھا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ حسب سابق تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء امیر ضلع سرگودھا مقرر کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلےٰ)

تقرر امیر ضلع ڈیرہ غازیخاں

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب بزدار تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء امیر ضلع مقرر کئے جاتے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلےٰ)

پتہ مطلوب ہے

چوہدری رحمت علی صاحب ولد چوہدری غلام محمد صاحب مبلغ جو ۱۹۵۵ء میں سیکنڈ ایئر کلاس میں تی۔ آئی کالج ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے تھے کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

مرکزی دفتر اور ہال خدام الاحمدیہ۔ غیر معمولی جد و جہد

خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران اور ارکان کی فوری توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر اور ہال کی تعمیر کے لئے ۱۹۵۰ء کے سالانہ اجتماع میں فیصلہ ہوا تھا کہ اس مقصد کے لئے تین سال میں پچاس ہزار روپیہ جمع کیا جائے۔ مگر بعض مجالس کے اس طرف کما حقہ توجہ نہ دینے کی وجہ سے ابھی تک مقررہ رقم میں سے نصف رقم بھی جمع ہو کر مرکز میں نہیں پہنچی۔ جس کی وجہ سے ابھی تک یہ عمارت نا تکمیل ہے۔ لہذا امسال سالانہ اجتماع پر شوریٰ کے جملہ ممبران نے محسوس کیا ہے کہ اس کی فوری تکمیل ضروری ہے۔ لہذا فیصلہ فرمایا ہے کہ بقیہ رقم جو پچیس ہزار کے لگ بھگ ہے اس کی فراہمی کے لئے ہر ممکن ذرائع اختیار کئے جائیں۔ لہذا جملہ مجالس کو مجوزہ بجٹ کا بقیہ اسی سال کے اندر اندر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ نیز یہ تجویز کیا گیا ہے کہ جو مجالس یا حضرات مندرجہ ذیل صورت میں آنے والی نوجوان نسل کے لئے نیک مثال قائم کریں تو ان کے نام دفتر مرکزیہ کے ہال میں کندہ کرائے جائیں تاکہ رہتی دنیا تک ان کے لئے دعا ہوتی رہے اور وہ زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں (۱) ایسی مجالس جو اپنے مجوزہ بجٹ سے ڈیڑھ گنا فراہم کر کے جمع کرائیں۔

(۲) ایسے حضرات جو کم از کم یکصد روپیہ بطور عطیہ دیں۔

(۳) ایسے خدام جن کا شرح کے مطابق یکصد یا اس سے اوپر چندہ ہو اور وہ اس سال کے اختتام تک ڈیڑھ گنا ادا کر دیں۔

کیونکہ یہ دفتر اور ہال مجلس عالمگیر کے مرکز میں تعمیر ہو رہا ہے۔ لہذا بیرونی ممالک کی مجالس اور ارکان سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لینے میں پاکستان کی مجالس اور ارکان سے پیچھے نہیں رہیں گے۔

نوٹ:۔ اس سلسلہ میں کسی مجلس یا رکن کی طرف سے ملنے والی ہر تجویز شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

محترم چوہدری عبدالرب صاحب عزت بعارضہ بخار کافی دن سے بیمار ہیں اور ڈیڑھ نندسنگھ والا چک ۳ تحصیل و ضلع شیخوپورہ میں مقیم ہیں۔ بحالی صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار کی بھی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیاز احمد خاں چک ۳ شیخوپورہ

(۲) میری والدہ بخشی بیگم صاحبہ کئی دنوں سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ گھر والے پریشان ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (اقبال بیگم ربوہ)

(۳) میرے والد ملک فضل حسین صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (ملک نسیم احمد ربوہ)

(۴) خاکسار کا پوتا منیر احمد کراچی میں ٹائیفائڈ سے بیمار ہے اور عاجز کے بیٹے چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد کا بازو گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا احباب ہر دو کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ماسٹر نور الٰہی صاحب کی غلط بیانی

(از میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

پیغام صلح مجریہ ۱۴ر نومبر ۱۹۵۶ء میں ماسٹر نور الٰہی صاحب سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے ایک نوٹ "درخواست دعا" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس میں ماسٹر صاحب نے یہ تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے کہ گویا ان کو صدر انجمن نے قبل از وقت ریٹائر کر کے ان پر ظلم کیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ دو سال سے بھی زائد عرصہ ہوا کہ ماسٹر صاحب اسٹھ سال کی عمر میں (جبکہ سررشتہ تعلیم کے قواعد کی رو سے ان کو سکول میں نہیں رکھا جا سکتا تھا) ڈرائنگ ماسٹر کی پوسٹ سے ریٹائر ہوئے تھے اور اس کے بعد صدر انجمن احمدیہ نے ان کو ازراہ ترحم نصرت گرلز ہائی سکول میں کلرک کی پوسٹ پر متعین کیا۔ اب ۶۳-۶۴ سال کی عمر تک پہنچ جانے پر ریٹائر ہونے کے بعد بھی دیر تک صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت میں رہ چکنے کے باوجود (جبکہ ان کے شاگرد تک بھی ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچ کر سکول کی ملازمت سے ریٹائر ہو چکے ہیں) ان کا صدر انجمن احمدیہ ربوہ پر گلہ کرنا انتہائی ناشکری ہے اور محض گمراہ کن پراپیگنڈا ہے۔ ماسٹر صاحب پر ایسے دورے آتے ہی رہتے ہیں۔ قادیان میں بھی ایک مرتبہ اپنی ملازمت کے دوران میں انہوں نے ایک غلطی کی تھی جس کی ان کو بعد میں معافی مانگنی پڑی تھی، اور اصلاح کرنی پڑی تھی۔ اور صدر انجمن احمدیہ نے معاف کر دیا تھا۔ جس ادارہ نے اتنی نوازش کی ہو اس کے خلاف کچھ کہنا انہیں زیب نہیں۔

ضروری اعلان

جملہ قائدین اضلاع ملتان ڈویژن (ضلع جھنگ، ضلع لائلپور، ضلع ملتان، ضلع منٹگمری) کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۷ر دسمبر ۱۹۵۶ء بعد نماز جمعہ بمقام خانیوال فاکسار کی زیر صدارت نائب علاقہ ملتان ڈویژن کا انتخاب ہوگا۔ جملہ قائدین جن کے نام اوپر درج کئے گئے ہیں۔ تاریخ مقررہ کو چار بجے بعد دوپہر انگلش سائیکل سٹور کچہری بازار پہنچ جائیں۔ جو دوست رات خانیوال ٹھہرنا چاہیں موسم کے مطابق بستر ہمراہ لاویں۔ اس انتخاب پر حاضری ضروری ہے کیونکہ آئندہ سال نائب علاقائی (معاون نائب صدر) کا انتخاب قائدین اضلاع میں سے ہی ہوگا۔ اس لئے امید ہے کہ تمام قائدین وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں گے۔

(چوہدری) عبد اللطیف (معاون نائب صدر ملتان ڈویژن)

ڈھاکہ پہنچ کر وزیر اعظم سہروردی کا اعلان

ڈھاکہ ۴ر دسمبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر سہروردی نے کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچ کر کہا ہے کہ ان کے پاس اس امر کا قطعی ثبوت ہے کہ معاہدہ بغداد کے خلاف ایجی ٹیشن کرنے والے بعض لوگ دشمن کے زرخرید ایجنٹ ہیں۔

فضائی اڈے پر اخباری نمائندوں نے وزیر اعظم سے درخواست کی کہ وہ خارجہ پالیسی کے بارے میں اپنے حالیہ بیان کی وضاحت کریں۔ وزیر اعظم نے جواب دیا "میں کل لاہور میں خارجہ پالیسی پر مفصل بیان دے چکا ہوں" وزیر اعظم کے ہمراہ مغربی پاکستان کے بعض عوامی لیگ کے لیڈر بھی ڈھاکہ گئے ہیں۔ تیج گاؤں کے ہوائی اڈہ پر صوبائی وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمٰن خاں بعض صوبائی وزراء اعلیٰ افسروں اور عوامی لیگ کے کارکنوں نے وزیر اعظم کا استقبال کیا۔

وزیر اعظم ہوائی اڈہ سے سیدھے (م) نرائن گنج گئے۔ بعد ازاں وہ منشی گنج میں ایک تقریر کرنے کے بعد شام کو ڈھاکہ واپس پہنچ گئے وہ آج بذریعہ طیارہ بھولا کے مقام پر جا رہے ہیں مسٹر سہروردی مشرقی پاکستان میں نو روز ٹھہریں گے۔

درخواست دعا

حنیف احمد صاحب ابن مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب تین روز سے شدید بیمار ہیں اور بے ہوشی طاری ہے گو اب قدرے افاقہ کے آثار ہیں لیکن تاحال حالت تشویشناک ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

صدیق علی خاں کا نیا عہدہ

کراچی ۴ر دسمبر۔ مسٹر صدیق علی خاں کو ڈھاکہ میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے آپ کچھ عرصہ قبل تک وزیر اعظم پاکستان کے پولیٹیکل سیکرٹری کے عہدے پر فائز تھے۔

امریکہ کی طرف سے پاکستان کو مزید پونے تین لاکھ ٹن اناج کی پیشکش

پاکستان خوردنی تیل اور دوسرا زرعی سامان بھی خرید سکے گا۔

کراچی ۴ر دسمبر۔ امریکہ نے پاکستان کو مزید دو لاکھ پچھتر ہزار ٹن اناج کی پیشکش کی ہے۔ اس پیشکش کا مقصد نئی فصل کی آمد سے قبل پاکستان کو غذائی قلت سے عہدہ برآ ہونے میں مدد دینا ہے

اس ضمن میں امریکی سفیر متعینہ پاکستان مسٹر ہوریس اے ہلڈرتھ نے مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی کو تجویز پیش کی تھی کہ پاکستان اور امریکہ کے ۷ر اگست ۱۹۵۶ء کے معاہدے میں ترمیم کر دی جائے۔ اس ترمیم کا مقصد یہ تھا کہ پاکستان کو امریکہ سے مزید نو کروڑ اسی لاکھ روپے کا چاول اور گندم خریدنے کا اختیار دے دیا جائے۔ اس طرح حکومت پاکستان مجموعی طور پر موجودہ مالی سال میں امریکہ سے پانچ لاکھ نوے ہزار ٹن اناج پاکستانی روپے کے عوض خرید سکے گی۔

غذائی اشیاء کے علاوہ حکومت امریکہ نے اسی معاہدے کے تحت پاکستان کو تمباکو۔ خوردنی تیل اور دوسری زرعی اشیاء خریدنے کا اختیار بھی دیا ہے۔ معاہدے میں نئی ترمیم کے بعد پاکستان بحیثیت مجموعی امریکہ سے تیئس کروڑ چون لاکھ روپے کی اشیاء خرید سکے گا اس رقم میں بحری باربرداری کے اخراجات بھی شامل ہیں۔

معاہدہ اگست میں ترمیم پر آج کراچی میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے دستخط کر دئے۔ اس کے تحت پاکستان مزید سوا دو لاکھ ٹن گندم اور پچاس ہزار ٹن چاول خریدے گا۔ اصلی معاہدے میں سوا لاکھ ٹن چاول اور ایک لاکھ نوے ہزار ٹن گندم خریدنے کی اجازت دی گئی تھی۔

معاہدہ اگست کے تحت اناج اکتوبر میں کراچی پہنچنا شروع ہو گیا تھا۔ اور اس کی فراہمی اب بھی جاری ہے۔ پاکستان ان اشیاء کی خریداری کے لئے جو روپیہ ادا کرتا ہے۔ وہ امریکہ امداد اور قرضوں کی شکل میں پھر پاکستان کو واپس دے دیتا ہے۔ اس رقم کا زیادہ حصہ اقتصادی ترقی کے منصوبوں اور دفاعی پروگرام پر خرچ کیا جاتا ہے۔

قیام امن کے امکانات روشن ہیں

واشنگٹن ۴ر دسمبر۔ امریکہ کی وزیر خارجہ مسٹر ڈلیس نے کہا ہے "صدر آئزن ہاور اور میری رائے یہ ہے کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے امکانات معقول حد تک روشن ہیں۔

جرمنی کو ایک ارب کی مشینری کا آرڈر

نئی دہلی ۴ر دسمبر۔ بھارت نے دور کیلا کے فولادی کارخانے کی تعمیر کے سلسلہ میں جرمنی کی متعدد فرموں کو بہتر کروڑ ستر لاکھ روپے کی مشینری کا آرڈر دیا ہے اس سے پہلے بھی بھارت جرمنی کو گیارہ کروڑ ستر لاکھ روپے کی مشینری کا آرڈر دے چکا ہے۔

مغربی پاکستان میں گندم کی صورت حال

کراچی ۴ر دسمبر۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ مغربی پاکستان میں گندم کی صورت حال قابو میں ہے۔ دو بیرونی ذرائع سے درآمدی گندم بھاری مقدار میں غذائی قلت کے علاقوں کو بھیجی جا رہی ہے۔ دسمبر میں دوسرے ملکوں سے تقریباً ایک لاکھ ٹن گندم اور دسمبر کے بعد ہر مہینے تقریباً ۷۵ ہزار ٹن گندم کراچی پہنچے گی۔

مشرقی پاکستان میں سیلاب کی روک تھام

ڈھاکہ ۴ر دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی روک تھام کے امکانات کا جائزہ لینے کے بعد اقوام متحدہ کے ماہروں کا وفد آج واپس چلا گیا وفد کے لیڈر مسٹر کرگ نے روانگی سے قبل کہا کہ گو یہ مسئلہ بہت بڑا ہے۔ لیکن اسے منصوبہ بندی اور تحمل سے حل کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اقوام متحدہ کا وفد جنوری میں پھر مشرقی پاکستان جائے گا۔ اور دو ماہ قیام کر کے اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل کے ساتھ جائزہ لیگا مسٹر کرگ اور ان کے دوسرے ساتھیوں نے اس بار صوبے کے مختلف دریاؤں کا فضائی اور زمینی جائزہ لیا۔

★ استنبول ۴ر دسمبر۔ وزیر اعظم ترکیہ مسٹر عدنان مندریس نے کہا ہے کہ "ہم کسی ایسی گمراہ کن پالیسی پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ جس کے لئے ہر ایک کے سامنے صفائی یا وضاحت پیش کرنے کی ضرورت محسوس کریں